سوال

(682) مرد اور عورت کے لیے شادی کی مناسب عمر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد اور عورت کے لیے شادی کی کون سی عمر مناسب ہے ؟ کیونکہ بعض نوجوان لڑکیاں بڑی عمر کے مردوں سے ، اور بعض مرد بڑی عمر کی عورتوں سے شادی قبول نہیں کرتے ہیں ۔ ہم اس بارے میں آپ کے جواب کے منتظر ہیں ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں نو عمر لڑکیوں کو نصیحت کروں گا کہ وہ شادی کے معاملے میں کسی مرد کی عمر کو رکاوٹ نہ بنایا کریں کہ وہ اس سے دس بیس سال بڑا ہے ، یہ کوئی عذر نہیں ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نو سال کی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ترپن سال کے تھے ۔ بڑی عمر ہونے کا کوئی نقصان اور حرج نہیں ہے ، اور اسی طرح اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ عورت بڑی عمر کی ہو ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نبوت سے پہلے شادی کی تو ان کی عمر چالیس سال اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پچیس سال تھی ۔ اور یہ لوگ جو ریڈیو اور ٹی وی پر میاں بیوی کی عمروں کے فرق کو اپنا موضوع بناتے اور اس بارے میں نفرت پیدا کرتے ہیں ، ان کا طرز عمل بالکل غلط اور ناجائز ہے ۔ چاہیے کہ عورت اپنے ہونے والے شوہر کو دیکھے ۔ اگر وہ نیک ، صالح اور مناسب ہو تو چاہیئے کہ وہ اس کے لیے اپنی موافقت کا اظہار کر دے ، خواہ عمر میں بڑا ہی ہو ۔ اسی طرح مرد کو چاہیئے کہ وہ بیوی کے انتخاب میں نیک ، صالح اور دیندار خاتون کا انتخاب کرے ، خواہ وہ عمر میں اس سے بڑی ہی ہو ، بشرطیکہ اولاد کے قابل ہو ۔ المختصر عمروں کا فرق شادی سے انکار کا عذر نہیں ہونا چاہیئے اور نہ ہی اسے کوئی عیب سمجھنا چاہئے ، بشرطیکہ مرد یا عورت نیک اور صالح ہوں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 484